بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم شنبہ

یکم ظہور ۱۳۲۱ ہش | ۱۸ رجب ۱۳۶۱ھ | یکم اگست ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۷۷

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ ماہ وفا ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۲ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو خفیف حرارت کی شکایت ہے۔ نیز اسہال کی بھی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں خیر و عافیت ہے

روزنامہ الفضل قادیان ۱۸ رجب ۱۳۶۱ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

جنگ کے تشویشناک ایام کے متعلق

جیسا کہ خیال کیا جاتا تھا۔ اس دفعہ موسم گرما میں جرمنی نے رُوس پر جو از سر نو چڑھائی کی ہے وُہ گزشتہ سال سے بھی زیادہ زوردار اور پُرخطر ہے۔ اس میں شبہ نہیں۔ کہ روسی مقابلہ کرتے ہوئے غیر معمولی شجاعت اور بہادری کا ثبوت دے رہے ہیں۔ اپنے ملک کی حفاظت کے لئے جان توڑ کر لڑ رہے ہیں۔ اور دشمن کو غیر معمولی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ لیکن دشمن اپنی فوجوں کی کثرت اور سامانِ جنگ کی زیادتی کی وجہ سے بسرعت پیش قدمی کرتا جا رہا ہے۔ اس وقت روسی محاذ پر جو جنگ ہو رہی ہے۔ کشت و خون۔ ہلاکت و خونریزی۔ تباہی اور بربادی کے لحاظ سے تاریخ میں بے مثال سمجھی جا رہی ہے۔ دریائے ڈان کا مورچہ نہایت اہم مورچہ تھا۔ اور روسیوں نے اس کی حفاظت میں بڑی بے جگری سے جنگ کی کشتوں کے پشتے لگا دیئے۔ اور دریائے ڈان کو خون کا دریا بنا دیا۔ چنانچہ خبر رساں ایجنسیوں نے لکھا۔ کہ دریا میں پانی نہیں۔ بلکہ خون بہتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ مگر باوجود اس کے دشمن کو روکا نہ جا سکا۔ جو موسم سرما آنے سے پہلے پہلے ہر قیمت ادا کر کے۔ اور ہر نقصان برداشت کر کے منزل مقصود پر پہونچنا چاہتا ہے۔ اسی حملہ کے متعلق اس قسم کی خبریں بھی شائع ہو چکی ہیں۔ کہ دشمن اپنے مُردوں کی لاشوں کو روندتا اور کچلتا ہُوا بھی آگے بڑھ رہا ہے۔ اور روسی محاذ کے متعلق تازہ خبر یہ ہے۔ کہ صورتِ حال مجموعی طور پر اتنی تشویشناک معلوم ہو رہی ہے۔ کہ جب سے جنگ چھڑی ہے، ایسی پہلے کسی وقت نہیں ہُوئی۔ جرمنوں کی جنگی مشین روس کے اہم مقامات پر ضرب لگا رہی ہے۔ لینن گراڈ پر ہوائی جہازوں کے ذریعہ اشتہار پھینکے جا رہے ہیں۔ کہ ہم عنقریب اس پر قبضہ کر لیں گے۔ یہ بھی اطلاعات ملی ہیں۔ کہ جرمن فوجیں نہایت ہی وحشت اور بربریت سے کام لیتی ہُوئی اپنی آڑ کے لئے مفتوحہ علاقہ کی روسی عورتوں اور بچوں کو استعمال کر رہی ہیں۔ باوجود ایسے نازک حالات کے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ روسیوں میں کوئی خوف وہراس نہیں۔ انہیں اپنی فتح کا یقین ہے اور اسی یقین کی بنا پر وُہ غیر معمولی قربانیاں کر رہے ہیں۔

اس وقت ساری دُنیا کی نظریں روسی محاذ جنگ کی طرف لگی ہُوئی ہیں۔ اور مبصرین صاف الفاظ میں کہہ رہے ہیں۔ کہ رُوس کی یہ جنگ فیصلہ کُن جنگ ہوگی۔ اس میں اگر جرمنی شکست پا جائے۔ یا کم از کم گزشتہ سال کی طرح اسے روک لیا جائے۔ تو اس کا بہت بڑا اثر موجودہ جنگ کے تمام محاذوں پر پڑیگا کیونکہ اس وقت جرمنی اندھا دھند جانی اور مالی جو نقصانات اٹھا رہا ہے۔ وُہ اس قدر زیادہ ہیں۔ کہ اگر وُہ سب مقاصد حاصل نہ کر سکا۔ تو اس کی کمر ٹوٹ جائے گی۔ اور دُوسرے محاذوں پر اس کا ناکام رہنا یقینی ہو جائے گا۔ اور اس طرح لڑائی بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ لیکن اگر خدانخواستہ صورت اس کے برعکس ہوئی۔ تو نہ صرف جنگ کا مہیب دیو ہندوستان کے اور زیادہ قریب ہو جائے گا۔ اور جرمنی کی طرف سے بھی ہندوستان کے لئے خطرہ بڑھ جائے گا۔ بلکہ جنگ کے جلد ختم ہونے کی کوئی صورت باقی نہ رہے گی۔

مصر میں لڑائی کی حالت معمولی ہے۔ طرفین کی طرف سے سوائے چھوٹی چھوٹی جھڑپوں کے کوئی بڑی جنگ نہیں لڑی جا رہی۔ یہ بھی خبر ہے۔ کہ جرمنی مصر سے ہوائی جہازوں کے کچھ دستے روسی محاذ پر لے آیا ہے۔ گویا اس وقت جرمنی کا سارا زور روس کے خلاف صرف ہو رہا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس جنگ کے نتیجہ کا اثر مصر کے محاذ پر بھی یقیناً پڑیگا۔

جاپان ان دنوں چین کے خلاف زور آزمائی کر رہا ہے۔ یا آسٹریلیا کی طرف ہوائی طاقت صرف کر رہا ہے۔ اس کی طرف سے موجودہ حالات میں روس کو بھی بہت بڑا خطرہ لاحق ہے۔ جوں جوں روس میں حالات نازک ہوتے جا رہے ہیں۔ جاپانی خطرہ میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور یہ خطرہ ہندوستان کے سر پر بھی کھڑا ہے۔ ایک طرف تو یہ حالات ہیں اور دوسری طرف خود ہندوستان میں تشویشناک صورت پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے گاندھی جی حکومت کے خلاف جو تحریک شروع کرنیوالے ہیں۔ اس کے متعلق کہا جا رہا ہے۔ کہ ہندوستان کو انگریزوں سے آزاد کرانے کے متعلق یہ ان کی آخری تحریک ہوگی۔ اور بجلی کی طرح تیز ہوگی جو سارے ہندوستان پر چھا جائیگی۔

یہ داخلی اور خارجی خطرات نہایت ہی تشویشناک ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مصائب اور آلام کے جو بادل دیگر ممالک پر ایک عرصہ سے برس رہے ہیں۔ وہ گھیر گھار کر ہندوستان کی طرف بھی آ رہے ہیں۔ ان حالات میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے اور ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اس کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے حال ہی کے خطبات میں تفصیل کے ساتھ بتا چکے ہیں۔ احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ ان خطبات کا پھر مطالعہ کریں۔ اور ان میں بتلائے ہوئے ارشادات پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں۔

حضور نے ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہنے کے متعلق ظاہری اور مادی سامانوں کی عدم دستیابی اور تہی دستی کا ذکر فرماتے ہُوئے بار بار روحانی سامانوں سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"بے شک جو دُنیوی سامان کر سکتے ہو۔ اپنی حفاظت کے لئے کرو۔ مگر اس بات کو یاد رکھو۔

کہ اصل چیز ایمان ہے۔ اپنے اندر ایک تغیر پیدا کرو۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدہ کرو۔ اور صحابہ کرام کی قربانیوں کے واقعات بار بار سامنے لاتے رہو۔ قرآن کریم کے درس کا باقاعدہ انتظام کرو۔ اور صحابہ کرام کی ابتدائی تاریخ کے واقعات کا بھی درس جاری کرو۔ تا ان کی قربانیاں ہر وقت سامنے آتی رہیں۔ ذکرِ حبیب سے بھی حبیب کے ساتھ محبت میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ انفرادی دعائیں بھی کرو۔ اور اجتماعی بھی۔ ہر مسجد میں روزانہ مغرب یا کسی اور نماز کی آخری رکعت میں سب ملکر دعائیں کریں۔ تا اللہ تعالےٰ بیرونی اور اندرونی فتنوں سے محفوظ رکھے۔ اور ہمیں فتنوں کے مقابلہ کے لئے ایمان اور طاقت عطا کرے۔ تا کسی نازک وقت میں ہم اپنے ایمان کا ویسا ہی ثبوت پیش کر سکیں۔ جیسا پہلے انبیا کی جماعتوں نے کیا۔ اور دنیا یہ نہ کہے۔ کہ وقت آنے پر یہ قوم کچا دھاگہ ثابت ہوئی"

یہ حضور کے الفاظ میں ہی خلاصہ ہے ان خطبات کا۔ جو حضور نے ماہ اپریل میں فرمائے۔ نیز حضور نے وہ الہامی دعائیں بھی بیان فرما دی ہیں۔ جن کی طرف مندرجہ بالا سطور میں اشارہ ہے۔ اب پھر چونکہ حالات نازک سے نازک تر ہوتے جا رہے ہیں۔ خطرات زیادہ سے زیادہ وسیع ہو رہے ہیں۔ تباہی و بربادی کا سیلاب بڑی تیزی کے ساتھ اُمڈا چلا آ رہا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہُ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ان تمام ارشادات پر خاص اہتمام کے ساتھ عمل کریں۔ تا خدا تعالےٰ محض اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کے قدموں کو وہ ثبات عطا کرے جو اپنے پہلے برگزیدہ بندوں کی جماعتوں کو عطا کرتا رہا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نیک دل غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ

"جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے۔ کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا۔ کہ ایسا شخص ہم میں رہے۔ اور یقیناً وہ بدبختی میں مریگا۔ کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ۔ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنج وقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے۔ اور جس میں بدی کا بیج ہے۔ وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔ چاہیئے کہ تمہارا دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں۔ اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردیٔ خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔ میرے دوست جو میرے پاس قادیان میں رہتے ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے تمام انسانی قوٰے میں اعلےٰ نمونہ دکھائیں گے۔ میں نہیں چاہتا۔ کہ اس نیک جماعت میں کبھی کوئی ایسا آدمی ملکر رہے۔ جس کے حالات مشتبہ ہوں۔ یا جس کے چال چلن پر کسی قسم کا اعتراض ہو سکے۔ یا اس کی طبیعت میں کسی قسم کی مفسدہ پردازی ہو۔ یا کسی اور قسم کی ناپاکی اس میں پائی جائے۔ لہٰذا ہم پر یہ واجب اور فرض ہوگا کہ اگر ہم کسی کی نسبت کوئی شکائت سنیں گے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے فرائض کو عمداً ضائع کرتا ہے۔ یا کسی ٹھٹھے اور بیہودگی کی مجلس میں بیٹھتا ہے۔ یا کسی اور قسم کی بدچلنی اس میں ہے۔ تو وہ فی الفور اپنی جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔ اور پھر وہ ہمارے ساتھ اور ہمارے دوستوں کے ساتھ نہیں رہ سکے گا" (الحکم ۱۷ مئی ۱۹۰۴ء)

درخواست خلع کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد

درخواست خلع کے متعلق ایک قاضی صاحب نے حسب ذیل استفسار کیا۔ جس کا جو جواب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دیا۔ وہ قاضی صاحبان و احباب کی آگاہی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

استفسار

"عورت کی طرف سے خلع کی درخواست کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے۔ کہ وہ اپنے خاوند کے گھر رہ کر خلع کی درخواست کرے۔ بجز اس کے کہ عورت کو خاوند کے گھر رہ کر خلع کی درخواست دینے سے جان اور ایمان کا خطرہ ہو۔ ایسی عورت قضا کے ذریعہ منظوری لے کر خاوند کے گھر سے باہر بھی خلع کی درخواست کر سکتی ہے"۔

مگر محترمہ . . . . . اہلیہ . . . . . صاحب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے خاوند کے گھر سے باہر رہ کر درخواست خلع کی اجازت ہو چکی ہے۔ جبکہ اہلیہ صاحبہ مذکورہ نے ایمان اور جان کا کوئی خطرہ پیش نہیں کیا۔ پس اس تضاد کا ازالہ فرما کر مطلع فرمائیں۔

جواب از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

درحقیقت جب پہلا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اس وقت صرف جوان عورتوں کا معاملہ سامنے تھا۔ اور جن کے متعلق یہ شبہ تھا کہ ایسا نہ ہو۔ کہ انہیں ورغلا کر کوئی شخص گھروں کا امن برباد کر رہا ہو۔ اس قسم کا معاملہ سامنے نہ تھا۔ سو اس بارہ میں آئندہ کے لئے یہ اصول مقرر کیا جائے۔ کہ پہلا فیصلہ ان عورتوں کے متعلق ہے۔ جنکی عمر چالیس سے کم ہو۔ جن کی عمر چالیس سے زیادہ ہو۔ ان کے متعلق وہ قاعدہ نہ ہوگا۔ بلکہ ان کا معاملہ قاضی کی مرضی پر ہوگا۔ حالات کے مطابق وہ انکی درخواست کو خاوند کے گھر سے باہر بیٹھے ہونے کی صورت میں بھی قبول کر سکتا ہے۔ اور اگر ایسے حالات ہوں۔ کہ اس کے نزدیک خاوند کے ہاں اس کا جانا نیک نتیجہ پیدا کر سکتا ہے۔ تو وہ یہ حکم بھی دے سکتا ہے۔ کہ عورت خاوند کے ہاں جا کر پھر درخواست دے۔ ہاں یہ مدنظر رہنا چاہیئے۔ کہ عورت کو بلا وجہ خطرہ میں نہ ڈالا جائے۔ خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۱۷ جولائی ۴۲ء

تعزیت

مکرمی جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے نبیرۂ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یکے بعد دیگرے دو نوجوان ہونہار بچوں کی وفات کا صدمہ پہونچا ہے۔ یہ اشعار اس موقعہ پر حوالہ قلم ہوئے۔

مبارک! اے عزیزِ جانِ والد
تمہی تو تھے سروسامانِ والد

ہوئے تم راہیٔ فردوس جلدی
لئے تابِ و توانِ جانِ والد

یہ آنکھیں پھیر لینا۔ بھاگیا۔ کیوں
تمہیں اے بینشِ چشمانِ والد

گلِ رعنائے گلزارِ جوانی
بہارِ گلشن و بستانِ والد

ہوا کیسی کھلی مرجھا گیا تو
فسردہ ہو گئی ہے جانِ والد

یہ دنیا۔ اس کی سب چیزیں ہیں فانی
بڑھایا تو نے یہ عرفانِ والد

جو دل پہ جبر کرکے۔ کر لیا صبر
ہے قابلِ داد کے ایمانِ والد

مگر تم وہ نہیں جو بھول جاؤ
کہ تھے اک راحت و ریحانِ والد

سعید احمد وطن سے دور جا کر
ہوا تھا باعثِ غفرانِ والد

ادھر تم کر گئے افسوس خالی
گرانمایہ گہر سے کانِ والد

کلیجہ پھٹ گیا دل ٹکڑے ٹکڑے
غم آغشتہ ہوئی مژگانِ والد

قلم ہے سینہ چاک اکمل لکھے کیا
ادھر اشکوں سے پُر دامانِ والد

احمدی بچو! کیا تم نے شرائط بیعت اور حدیث النبی کے امتحان کے لئے نام بھجوا دیا ہے؟
(مہتمم اطفال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ھو الناصر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

غیر مسلموں میں تبلیغ

ہندی اور گورمکھی میں احمدیہ لٹریچر کی اشاعت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال حال کی مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں اہل ہنود وغیرہم میں تبلیغ کے لئے علیحدہ انتظام کرنے کی تجویز پیش تھی جس میں وہ حصہ جس سے صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ بڑھتا تھا اس لئے ترک کر دیا گیا کہ ابھی صدر انجمن احمدیہ کا پہلا قرضہ ادا نہیں ہوا۔ اور جب تک قرضہ ادا نہ ہو جائے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بجز خاص استثنائی صورتوں کے اضافہ بجٹ کو منظور نہیں فرمایا۔ مگر اس تجویز کو کہ موجودہ علماء مبلغین میں سے بعض کو ہندوؤں میں تبلیغ کے لئے مخصوص کر دیا جائے حضور نے پسند فرمایا۔ اور ہندوؤں اور غیر مسلموں میں ہندی اور گورمکھی میں احمدی لٹریچر شائع کرنے کی ضرورت کو علیحدہ چندہ کر کے پورا کرنے کی ہدایت فرمائی۔ بلکہ حضور نے ازراہ شفقت و سرپرستی خصوصیت تبلیغ فرمایا کہ ہمارے سامنے وہ کام رکھا جائے۔ جو ہندی اور گورمکھی میں کام کر سکنے والے کارکنوں سے اب تک لیا گیا ہے۔ اور شائع ہونے والا لٹریچر تیار کر کے ہمارے سامنے پیش ہو۔ تو ہم خود قادیان بلکہ اپنے محلہ مسجد مبارک سے اس کا انتظام فرمائیں گے۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں خاکسار ناظر دعوۃ و تبلیغ نے حضرت کے حضور مندرجہ ذیل فہرست شائع شدہ لٹریچر اور تیار شدہ مسودات پیش کئے حضور نے انہیں پسند فرمایا اور ان کو شائع کرنے کی اجازت فرمائی۔ اب اس تحریک کے ذریعہ میں تمام احمدی احباب سے خواستگار ہوں۔ کہ جو موقعہ اس وقت ہندو صاحبان میں تبلیغ کا پیدا ہوا ہے اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے نظارت دعوۃ و تبلیغ کی مالی امداد فرمائیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشائے مبارک کو پورا کر کے سعادت دارین حاصل کریں۔

جس وقت حضور نے مجلس مشاورت میں یہ تجویز منظور فرمائی تھی۔ اسی وقت بعض صاحبان نے چندہ پیش کرنا شروع کر دیا تھا جس کو اس لئے روک دیا گیا۔ کہ مجلس مشاورت کے پروگرام میں خلل نہ پڑے۔ اب اس اعلان کے ساتھ امید ہے کہ وہ سب دوست جو اس میں حصہ لینے کے لئے خواہشمند تھے۔ اپنی اس نیک خواہش کو پورا فرمائیں گے جبکہ مجلس مشاورت میں اس اعلان کی منظوری دی گئی تھی۔ صرف چند دوستوں کو اپنی رقوم پیش کرنے کا موقعہ ملا تھا۔ ان کی فہرست اس اعلان کے آخر میں دی گئی ہے آئندہ جو دوست اس میں حصہ لیں گے۔ اس کا اعلان بھی انشاء اللہ اخبار "الفضل" میں شائع ہوتا رہے گا۔

مسودات جو شائع ہونے والے ہیں۔ ان کے خرچ کا اندازہ ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ کی گرانی کی وجہ سے خرچ نہایت غیر معمولی طور پر زیادہ ہوگا۔ مگر چونکہ کام کا وقت آگیا ہے۔ اور اس موقعہ کو چھوڑا نہیں جا سکتا اور حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ خدمت دین میں غیر معمولی بوجھ اٹھانے سے غیر معمولی ثواب حاصل ہوتا ہے اور غیر معمولی قربانیاں ہی آخرت کے ثواب اور سچائی کے امیدواروں کے لئے ایک امتحان ہوتی ہیں اگرچہ عام گرانی کے باعث ہر شخص کو کچھ نہ کچھ مالی مشکلات بھی درپیش ہیں۔ لیکن چونکہ یہ چندہ لازمی نہیں۔ اور نہ اس کی کوئی خاص شرح مقرر کی جاتی ہے۔ اس میں حسب توفیق حصہ لیکر غریب سے غریب احمدی بھی شریک ہو سکتا ہے۔ تا وہ ہندو قوم کی آئندہ آنے والی مسلمان نسلوں کے کارہائے نمایاں کی بنیاد ڈالنے والوں میں شامل ہو سکے۔ اور اس کی اپنی آئندہ نسلوں کو بھی اللہ تعالیٰ ہدایت سے بہرہ ور کرے اور خدمت دین کی توفیق سے مالا مال فرمائے۔ کہ ان کے بزرگوں کی اس وقت کی سعی سے بڑی سے بڑی اور اعلیٰ سے اعلیٰ قوم اسلام کی نعمت سے متمتع ہوئی۔ وما توفیقی الا باللہ العظیم

اس لٹریچر کی فہرست جو اس وقت تک شائع ہو چکا ہے

نمبر شمار	نام لٹریچر	مصنف کا نام	زبان	تعداد اشاعت
۱	کرشن اوتار	مہاشہ محمد عمر صاحب	اردو	۲۰,۰۰۰
۲	"	"	ہندی	۳۰,۰۰۰
۳	نماز	"	ہندی	۱۰,۰۰۰
۴	کیا وید الہامی ہیں؟	"	"	۱۰,۰۰۰
۵	تناسخ	"	"	۱۰,۰۰۰
۶	قدامت روح و مادہ	"	"	۱۰,۰۰۰
۷	بھگوان کرشن کا پیغام	"	"	۲۰,۰۰۰
۸	موجودہ بدامنی کا علاج	"	"	۲۰,۰۰۰
۹	کرشن قادیانی کا پیغام بندرابن باسیوں کے نام	"	"	۱۵,۰۰۰
۱۰	شانتی کا اوتار	"	"	۵,۰۰۰
۱۱	وہی ہمارا کرشن	حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ	"	۱۰,۰۰۰
۱۲	ہندو دھرم اور گوشت خوری	مہاشہ محمد عمر صاحب	"	۱۰,۰۰۰
۱۳	گورو گوبند صاحب کے بچوں کا قتل	گیانی واحد حسین صاحب	اردو	۲,۰۰۰
۱۴	حضرت بابا نانک رح اور اسلام	"	"	۵,۰۰۰
۱۵	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے سکھ کتب	عباد اللہ صاحب گیانی	"	۲۰,۰۰۰
۱۶	قاضی کرشن	"	گورمکھی	۲۵,۰۰۰
۱۷	ایکتا کا اوتار	"	"	۵,۰۰۰
۱۸	پیغام صلح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	"	۳,۰۰۰
۱۹	ہمارا کرشن	حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ	"	۳,۰۰۰
۲۰	اسلام اور سکھ گرنتھ	عباد اللہ صاحب گیانی	اردو	۲,۰۰۰
۲۱	اسلام اور سکھ گرنتھ	"	گورمکھی	۲,۰۰۰
۲۲	پریم سنیہا	"	"	۳,۰۰۰
۲۳	سادھو بچن۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں	"	"	۵,۰۰۰
۲۴	شانتی کا اوتار	"	"	۳,۰۰۰
۲۵	ہمارا رسول	حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	"	۳,۰۰۰
۲۶	حضرت بابا نانک رح اور جماعت احمدیہ	عباد اللہ صاحب گیانی	"	۲,۰۰۰
۲۷	گرنتھ صاحب کی تحریف	"	"	۵۰۰
	کل میزان			۲,۸۰,۵۰۰

وہ لٹریچر جو اس وقت قابل اشاعت ہے معہ اندازہ خرچ

نمبر	لٹریچر	زبان	مصنف	حجم اگر ایک ہزار	دو ہزار	۳ ہزار	۴ ہزار	۵ ہزار	دس ہزار	بیس ہزار
۱	پیغام صلح صفحات ۴۸ کتابی سائز	ہندی	حضرت مسیح موعود علیہ السلام ترجمہ پنڈت عبداللہ بن سلام صاحب	۱۲۵	۲۲۲	۳۸۹	۴۵۲	۵۴۰	۱۰۴۰	۱۹۸۰
۲	اسلام میں عورت کی حیثیت صفحات ۴۴	"	پنڈت عبداللہ بن سلام صاحب	۶۰	۱۱۰	۱۵۹	۱۹۷	۲۴۰	۴۲۵	۲۱۷۵
۳	سنسکرت نظم صداقت حضرت مسیح موعود صفحات ۴۴	سنسکرت	"	۷۸	۱۱۰	۱۵۹	۱۹۷	۲۴۰	۴۲۵	۲۱۷۵
۴	ستیہ بچن صفحات ۳۲۰ رائل سائز	گورمکھی	حضرت مسیح موعود علیہ السلام ترجمہ عباد اللہ صاحب گیانی	۸۳۰	۱۵۶۰	۲۲۹۰	۳۰۲۰	۳۷۵۰	۷۴۰۰	۱۴۷۰۰
۵	اسلامی اصول کی فلاسفی سائز صفحات ۱۹۰	"	حضرت مسیح موعود ترجمہ عباد اللہ صاحب گیانی	۲۷۵	۵۱۵	۷۵۵	۹۸۰	۱۲۵۰	۲۳۵۰	۴۴۶۰
۶	ہمارا رسول صفحات ۴۸ کتابی	ہندی	حضرت امیر المومنین ترجمہ مہاشہ محمد عمر صاحب	۱۰۲	۲۱۸	۲۶۸	۳۵۷	۵۵۲	۴۹۵	۲۹۰
	میزان			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے اس اشاعت کے سلسلہ میں اس وقت تک مندرجہ ذیل رقوم موصول ہو چکی ہیں:- نواب اکبر یار جنگ بہادر معرفت مہاشہ محمد عمر صاحب ۲۵۰ روپے۔ جناب اہلیہ محترمہ جناب پروفیسر عبداللہ بن سلام صاحب ۲۵ روپے۔ جماعت احمدیہ شاہجہانپور ۲۰ روپے ۴۴ چوہدری نور الدین صاحب ذیلدار ۵۰ روپے۔ عابد حسین صاحب تحصیلدار ۴۰ روپے۔ جناب محمد الدین صاحب پال رانچی ۱۰۰ روپیہ۔ میزان ۴۸۴ روپے:- عبدالمغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

"مسیحیت میں اور کیا باقی رہ گیا" (المائدہ)

عیسائی اخباروں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ موجودہ عیسائیت کو ہندو مذاہب میں جذب کرنے اور اس کی مستقل ہستی کو ہندوستان میں معدوم کرنے کے لئے آجکل خاص طور پر کوشش ہو رہی ہے۔ عیسائی رہنما اس خطرہ کو محسوس کر رہے ہیں۔ لیکن کر کچھ نہیں سکتے۔ جہاں تک اس تحریک کا تعلق ہے۔ اس کا آغاز تو کافی عرصہ سے معلوم ہوتا ہے۔ لیکن آج کل وہ پہلے کی نسبت زیادہ کامیابی حاصل کر چکی ہے۔ چنانچہ اس وقت تک عیسائی عبادت گاہوں میں ہون اور دھوپ جلانا۔ ہندوؤں کی مذہبی کتابوں کا پڑھا جانا ہندوانہ طریق عبادت کے مطابق ناچنا اور گانا اور ڈرامے وغیرہ کرنا مخلوط شادیاں وغیرہ وغیرہ کئی باتیں ہیں جو عیسائی معاصر "کوکب ہند" (۱۲ جون ۱۹۴۲ء) کے قول کے مطابق "اب اس قدر پختہ ہو گئی ہیں۔ کہ ان کو ہماری جماعت سے الگ نہیں کیا جا سکتا" گویا بہت سی غیر مسیحی باتیں اس وقت مسیحیت کا جزو لاینفک بن چکی ہیں۔ اور اب نیشنل کرسچن کونسل ریویو میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ

"ہندوستانی مسیحی جماعت کو اپنے مردے اپنے ملکی دستور کے مطابق جلانے چاہئیں مردوں کو دفن کرنے کی رسم یہودی الاصل ہے۔ اس لئے ضروری نہیں کہ ہندوستانی مسیحی اس یہودی رسم کی پیروی کریں"

اس پر "کوکب ہند" نے لکھا ہے۔ کہ

"ہندوستان میں کلیسیا چوں چوں کا مربہ بن کر رہ جائے گی" اور المائدہ بابت ماہ جولائی ۱۹۴۲ء نے مسیحیت میں پہلے سے شامل شدہ غیر مسیحی باتوں کا بالتفصیل ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے۔

"جو کسر باقی رہ گئی تھی۔ اس کو نیشنل کرسچن کونسل کے اس نامہ نگار صاحب نے مکمل کر دیا۔ کہ مردوں کو جلانا چاہیئے۔ بس اب آپ ہی بتائیں کہ مسیحیت میں اور کیا باقی رہ گیا"

ایک ذمہ وار کلیسیائی انگریزی ماہانہ یونائیٹڈ چرچ ریویو بابت جون ۱۹۴۲ء نے "ملاوٹی مذہب" کے عنوان سے لکھا ہے۔

"آج کل یہ سوال کہ خالص مسیحیت میں ہندو دھرم کی تہذیب و روایات کا کس قدر حصہ شامل کرانا چاہیئے۔ مسیحی اخباروں میں سرگرم موضوع بحث و تکرار بنا ہوا ہے۔ ....

...... بعض مشنوں اور کلیساؤں میں بالخصوص ان میں جن کا واسطہ امریکہ سے ہے آجکل بہت لوگ اس خیال کے حامی ہیں۔ کہ دوسرے مذاہب سے صلح مندانہ رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔ ان کا ایمان یہ ہے کہ مسیحی دین ہندو دھرم کی تکمیل ہے"۔

اسی ضمن میں ایک کتاب کا ذکر بھی ضروری ہے۔ جو حال ہی "حضرت عیسےٰ" کے نام سے میسرز لاکشو اینڈ کمپنی لاہور نے بدیں غرض شائع کی ہے۔ کہ اس سے بچوں میں تمام قوموں کے بزرگوں کی عزت پیدا ہو۔ اور باہمی محبت و رواداری بڑھے گی لیکن اس میں جو تعلیم دی گئی ہے۔ اس کا ایک نمونہ یہ ہے۔ کہ "جب مسیح بارہ سال کی عمر میں ناصرہ پہونچ گیا۔ اس کے بعد اس کی گمنام زندگی کی نسبت بعض محقق روشنی ڈالتے ہیں۔ کہ تعلیمی شوق اسے تبت و کشمیر کی طرف لے گیا۔ اور وہ ہند کے مختلف مقامات کی سیر کرنے لگا۔ ہند میں اس وقت بدھ مت پورے جوبن پر تھا۔ شمال مغربی ہند میں کنشک خاندان کا راج تھا۔ جو بدھ اور برہمن دھرم کے ملے جلے اصول کا قائل تھا۔ مسیح پر ان حالات کا بہت اثر ہوا۔ اپنے وطن کو جا کر انہی اصولوں کی اشاعت کر دی"۔ صفحہ ۱۱

اصل بات یہ ہے۔ کہ کوئی مذہب اسی وقت تک دوسروں پر اپنا اثر قائم رکھ سکتا۔ اور ان کو اپنے پیچھے چلنے پر آمادہ کر سکتا ہے۔ جب تک اس کے اندر روحانیت کی چاشنی پائی جائے۔ اور اس کے نزدیک آنے والا ایک خوشبو اور ایسی مہک محسوس کرے۔ کہ بے خود ہو کر اس کی طرف کھنچا چلا آئے۔ لیکن جب کوئی مذہب یہ خصوصیت کھو دے۔ تو اس کے ساتھ تعلق رکھنے والے اس کے اثر کے نیچے رہنے کے بجائے اسے ایک کھلونا بنا لیتے ہیں۔ تمدنی اور معاشرتی لحاظ سے وہ اس سے جدا بھی نہیں ہوتے۔ اور اس کی پابندیوں کو گوارا بھی نہیں کر سکتے۔ اس لئے اس میں حسب منشاء تبدیلیاں کرتے رہتے ہیں۔ اور چونکہ ساری قوم کی قوم اس کے متعلق گونہ بددل ہو چکی ہوتی ہے۔ اس لئے ایسی ترامیم بآسانی اس میں داخل ہو جاتی ہیں۔ اگر کوئی خلاف آواز اٹھاتا بھی ہے۔ تو ایسی کمزور اور مدھم کہ وہ اس کے گرد و پیش ہی پھیل کر خاموش ہو جاتی ہے۔ اس وقت یہ حال صرف عیسائیت کا ہی نہیں بلکہ سوائے اسلام کے ہر مذہب کا ہے۔ کونسا مذہب ہے جو میدان میں آ کر یہ دعوےٰ کر سکے۔ کہ وہ آج بھی اسی حالت میں زندہ ہے۔ جس حالت میں کہ وہ قائم ہوا تھا۔

ان حالات میں اگر غور سے دیکھا جائے تو اسلام کی یہ کتنی بڑی فضیلت نظر آتی ہے کہ اس میں بحیثیت مذہب کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور اس کے بنیادی اصول آج بھی جوں کے توں ہیں۔ تفاصیل میں کوئی اختلاف ہو تو الگ بات ہے۔ لیکن اصول اور بنیادیں وہی ہیں۔ جو اس کے بانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم کی تھیں۔ اس کی کتاب کا ایک شعشہ بھی تبدیل نہیں ہوا۔ مسلمانوں اور ان کی حکومتوں پر کئی نازک دور آئے۔ اور کئی ابتلاؤں میں سے انہیں گذرنا پڑا۔ مگر شریعت اسلامیہ پر کوئی انقلاب اثر انداز نہیں ہو سکا اور کوئی دشمن اس کی بنیادوں اور اصول میں ذاتی افکار کو داخل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اور اگر انصاف سے دیکھا جائے۔ تو یہ اسلام کی ایک بہت بڑی فضیلت ہے ؏

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ابھی تک "کسر صلیب" کے قائل نہیں۔ اور کسی غیر معروف عیسائی رسالہ کے حوالہ سے عیسائیت کی ترقی کا ڈھنڈورہ پیٹ رہے ہیں۔ لیکن عیسائیت کی اس وقت جو حالت ہے وہ عیسائی اخبارات کے مندرجہ بالا بیانات سے ظاہر ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ جون ۱۹۴۲ء کا انگریزی ترجمہ

THE WAY TO VICTORY

کے عنوان سے شائع

ہو چکا ہے۔ احباب جماعت نے اس بارے میں نظارت دعوۃ و تبلیغ سے تعاون کرتے ہوئے قریباً سات صد روپیہ نظارت میں بھیجدیا ہے۔ لیکن اسے ہر جگہ بڑے بڑے آفیسرز تک بھیجنے کے لئے اخراجات ڈاک کے لئے مزید پانصد روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ احباب قادیان نے اس بارے میں خاص تعاون فرمایا ہے۔ اور محلہ دارالرحمت کے احباب نے خصوصیت سے اس بارے میں نظارت کی مدد کی ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نظارت کی طرف سے قادیان میں مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر پوری تندہی اور جدوجہد سے چندہ جمع کر رہے ہیں۔ اور اس وقت تک وہ قریباً چار صد روپیہ نظارت میں جمع کرا چکے ہیں امید ہے کہ احباب ان سے پورا پورا تعاون فرماتے ہوئے اخراجات ڈاک کے لئے بھی چندہ دینے میں دریغ نہیں کریں گے۔ اور باہر کی جن جماعتوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں دی۔ وہ بھی نظارت کے ساتھ اس بارے میں تعاون کرتے ہوئے اس اہم اور ضروری کام کے پورا کرنے میں مدد کریں گی۔ چونکہ اس کام کو جلد از جلد پورا کرنا ہے۔ اس لئے احباب کرام اس بارے میں پوری توجہ اور مستعدی سے

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو اب ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو چھ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی

مبلغ سلسلہ عالیہ نے بتیس جون تا ۹ر جولائی ۱۹۴۲ء گوجرانوالہ شہر کی لجنہ اماء اللہ کے ماہواری اجلاس میں تربیت اولاد اور عورتوں کے دینی کاموں کے متعلق لیکچر دیا۔ اور گوجرانوالہ شہر کے سالانہ جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں کے موضوع پر تقریر کی۔ وزیر آباد میں ایک اہلحدیث مولوی کی تقریر کا جواب دینے کے لئے مقامی جماعت کے جلسہ میں لیکچر دیا۔ **گجرات** شہر میں حالات حاضرہ کے متعلق تقریر کی۔ جس میں موجودہ مصائب کی وجوہات بتائیں۔ بعض جماعتوں میں احمدیہ کمپنی میں بھرتی کے لئے کوشش کی۔ کھاریاں میں تربیت کے متعلق لیکچر دیا۔

گیانی واحد حسین صاحب

نے یکم تا ۱۴ر جولائی ۱۹۴۲ء اکھوال شاہ مسکین قیام پور کا دورہ کیا۔ اور چار تقریریں کیں۔ ایک گیانی سے تبادلہ خیالات کیا۔

مولوی عبدالغفور صاحب نے بھیرہ میں

۹ر جولائی تا ۱۶ر جولائی ۱۹۴۲ء انفرادی تبلیغ کے علاوہ ایک پبلک جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر تقریر کی۔ ۲۰ اصحاب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔

مولوی محمد الدین صاحب اور حمہ نے ۹ تا ۱۵ جولائی ساٹھ میل پیدل سفر کر کے چھ مقامات کا دورہ کیا۔ تین لیکچر دئے ایک مناظرہ کیا۔ اور چالیس افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔

مولوی عبدالمالک خان صاحب

نے جماعت احمدیہ بریلی کی تنظیم کی عیسائیوں سے تبادلہ خیالات کیا۔ اور انفرادی طور پر لوگوں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۴ر کو پٹھانوں کے ایک گاؤں (انڈورا) میں گاؤں کے غیر احمدی نمبردار نے جلسہ کا انتظام کیا۔ جس میں مولوی صاحب نے مؤثر تقریر کی۔

محمد یوسف صاحب سکرٹری

لائل پور سے لکھتے ہیں۔ ماہ جون میں دو پرائیویٹ مناظرے کرائے گئے۔ ہر اتوار بعد نماز عصر احباب جماعت تبلیغ کرتے رہے۔ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام غیر احمدیوں کو پڑھنے کے لئے دی گئیں۔ خالصہ کالج اور گوردوارہ مقامی میں گورو ارجن دیو کی زندگی پر شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ اور چوہدری عصمت اللہ صاحب ایڈووکیٹ نے لیکچر دئے۔ جو بہت پسند کئے گئے۔ موضع کھچیاں ضلع جھنگ میں ٹریکٹ اور کتابیں غیر احمدیوں کو پڑھنے کے لئے روانہ کی گئیں۔

مولوی عبدالعزیز صاحب مبلغ

بگول نے ۵ مقامات کا دورہ کیا۔ اور انفرادی تبلیغ کے علاوہ پانچ پبلک تقریریں بھی کیں۔

موضع بہرم میں نور محمد صاحب نے ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم سے بذریعہ میجک لینٹرن لیکچر کرائے۔ جن میں دور دور کے لوگ شامل ہوئے لیکچر بہت پسند کئے گئے۔ (ناظم نشر و اشاعت)

پٹواری مال محکمہ نہر

نظارت ہذا میں بعض پٹواری مال محکمہ نہر کی طرف سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اگر کسی زمیندار دوست کو انتظام جائیداد کے لئے ضرورت ہو تو نظارت ہذا کو اطلاع دیں

ناظر امور خارجہ قادیان

طلبائے بورڈنگ تحریک جدید کو

جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب کی نصائح

چونکہ موسمی تعطیلات کے لئے چند دنوں تک تعلیم الاسلام ہائی سکول بند ہو رہا ہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق رخصتوں پر جانے سے قبل طلبہ بورڈنگ تحریک جدید کو بعض بزرگان سلسلہ احمدیہ سے نصائح کرانے کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ۲۸ر جولائی کو بعد نماز عصر قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ نے مندرجہ ذیل چار نصائح بورڈران کو فرمائیں۔

(۱) تعلق باللہ۔ یعنی یہ کہ ہمیں خدا تعالےٰ سے دعا کرنی آ جائے۔ ہر ضرورت کے وقت ہم اللہ تعالےٰ کی طرف متوجہ ہوا کریں۔

(۲) ہر حالت میں راستبازی اور سچائی کو اختیار کیا جائے۔ اور کبھی جھوٹ سے کام نہ لیا جائے۔

(۳) دوستی اور باہمی محبت جائز اور مناسب حدود کے اندر رہنی چاہیئے۔ دوسرے کے ساتھ کوئی ایسی بات نہ کی جائے۔ جو دوسروں کے سامنے اور غیروں کی موجودگی میں نہ کی جا سکے۔ اس ضمن میں آپ نے بتایا۔ کہ اپنے افسروں اور اپنے اساتذہ کو ہر حالت میں اپنے دوستوں پر ترجیح دی جائے۔

(۴) ہر قسم کی بے حیائی اور بے ستری کی باتوں سے پرہیز کیا جائے۔

مکرم مولوی صاحب نے ان تمام امور کو طلباء کی رہنمائی کی خاطر بعض اپنے ذاتی واقعات بیان فرما کر نہایت مرغوب اور دلچسپ کر دیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

خاکسار غلام محمد سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تحریک جدید

نفع مند کام پر روپیہ لگانے والوں کیلئے نہایت عمدہ موقع

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائیداد کی کفالت پر لیا جائیگا۔ جو ہر طرح سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا اور نفع لائیگا۔

ناظر بیت المال

روزگار کے متلاشیوں کیلئے اچھا موقع

ضرورت ہے منشیوں کی اراضیات سندھ کے لئے

تنخواہ بیس ۲۰ روپے۔ قحط الاؤنس دو روپے۔ الاؤنس غلہ گندم ایک من ماہوار گویا کل مبلغ ستائیس روپے مستقل ہونے کی صورت میں گریڈ ۲۵-۱-۲۰ میٹرک پاس امیدوار جلد ترقی کر سکتے ہیں۔ ڈل پاس اور اچھے سمجھدار پرائمری پاس بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ نہری علاقہ کے زمیندار امیدواروں کو ترجیح دی جائیگی۔ تمام درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے آنی چاہییں۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی ہوتی ہوں ان کو حمل کے پہلے مہینہ سے فضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام

ہمارا دلنسواں ہے

دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سادہ زندگی

تحریک جدید کو جاری کر کے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے ایک وسیع اور مستقل قربانی کا پروگرام پیش فرمایا ہے۔ اس میں نہ صرف مذہبی اور سیاسی بلکہ اقتصادی مشکلات کے حل کی طرف بھی جماعت کی راہنمائی فرمائی ہے۔ موجودہ پُرآشوب زمانہ میں جہاں حکومت رعایا کو پروپیگنڈا اور حکم کے ساتھ اس بات کی طرف لا رہی ہے۔ کہ وہ اپنی ضروریات زندگی کم سے کم کر کے گذارہ کرنے کی عادت ڈالیں۔ وہاں حضور نے جماعت کو آج سے قریباً آٹھ سال پہلے اس ٹریننگ کے ذریعہ تیار کرنا شروع کر دیا تھا۔ اور وہی کشوف اور الہامات تھے جن سے حضور نے خدا تعالےٰ سے علم پا کر یہ فرمایا کہ "۱۹۴۲ء یا ۱۹۴۴ء تک کا زمانہ ایسا ہے جس تک سلسلہ احمدیہ کی بعض موجودہ مشکلات جاری رہینگی"۔ پس احباب حضور کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے سب سے پہلے سادہ زندگی پر عمل پیرا ہوں۔ کھانے میں کمی ہو سکتی ہے لباس میں بھی کمی اور سادگی ہو سکتی ہے۔ خصوصاً آجکل تو مجبوری کی وجہ سے بھی سادہ کپڑے پر بعض وقت گذارہ کرنا پڑتا ہے۔ تو کیوں نہ نیت درست کر کے ثواب حاصل کر لیا جائے۔ پس دوست ایک سالن اور سادہ لباس اختیار کریں۔ تا حضور کی ہدایات پر عمل کر کے ہم خرمہ و ہم ثواب کے مصداق ہوں۔ اور اپنے ایمانوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"وہ شخص جو ایمان کا ایک ذرہ بھی اپنے اندر رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئیگا۔ اور وہ شخص جو خدا تعالےٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرے گا اس کا ایمان کھویا جائیگا۔"

ہر وہ کام جو حصول ثواب یا کسی خاص ٹریننگ کے لئے کیا جائے۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ اس میں بشاشت پیدا کی جائے۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی شخص سالہا سال سے قربانیاں کر رہا ہے۔ مگر اس کے اندر بشاشت ایمان پیدا نہیں ہوئی۔ تو اس کی روح کو اس کی قربانیوں کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔" پھر فرمایا "جب تک بشاشتِ ایمان ہمیں حاصل نہیں اور جبتک ہم احکام کی جڑھ کو نہیں پکڑتے اسوقت تک نہ نیکیوں میں دوام پیدا ہو سکتا ہے اور نہ قربانیوں کے نیک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔"

سادہ زندگی کی تحریک سے حضور نے جماعت کو مغربی تمدن کے بُرے اثرات اور ایشیائی تمدن کے گندے اثرات سے بھی محفوظ کر دیا ہے۔ اور حضور نے سادہ زندگی کے مقصود کی وضاحت میں یہ فرمایا ہے:۔

"اس زمانہ میں چونکہ اسلامی حکومت نہیں ہے۔ اس لئے وہ مساوات جسے حکومتیں ہی قائم کر سکتی ہیں۔ اس زمانہ میں قائم نہیں ہو سکتی۔ اور آجکل کے مسلمان بھی امیر و غریب میں ویسا ہی امتیاز کرنے لگے ہیں۔ جیسے ہندو یا عیسائی کرتے ہیں۔" پس دوست حضور کے ارشادات کی روشنی میں اپنی زندگی کے ہر پہلو میں صحیح اسلامی رنگ لانے کی سعی کریں۔ تو یقیناً آپکی قربانیوں کے نیک نتائج بہت جلد پیدا ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

انچارج تحریک جدید قادیان

چندہ نہ دینے والوں کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا فیصلہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور بعض نادہندگان کا معاملہ پیش کئے جانے پر حضور نے ارشاد فرمایا۔ کہ "ایسے کیسوں میں جماعت ہائے متعلقہ کو ہدایت دی جائے۔ کہ وہ اس قسم کے نادہندگان کے متعلق نظارت امور عامہ میں رپورٹ کریں تا انکو جماعت سے خارج کیا جائے۔"

نیز فرمایا:۔ کہ

"جب تک ایسے لوگوں کو باقاعدہ طور پر نظارت امور عامہ کی معرفت جماعت میں سے خارج نہ کروا لیا جائے۔ تب تک وہ جماعت کے ممبر سمجھے جائیں گے۔ اور اُن سے وصولی چندہ کا مطالبہ نظارت بیت المال کی طرف سے قائم رہے گا۔"

اس لئے عہدہ داران مقامی کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اگر اُن کی جماعت میں ایسے دوست ہوں۔ جو باوجود ہر قسم کی کوشش کے چندہ کے تارک ہوں۔ تو ان کا معاملہ جماعت کی رپورٹ کے ہمراہ نظارت امور عامہ میں بھجوائیں۔ تا اُن کے اخراج کا فیصلہ کیا جاوے۔ اور جبتک اُن کے اخراج کا فیصلہ جماعت مقامی نظارت امور عامہ کے توسط سے نہیں کرا لیتی۔ اُن سے چندہ

B. 4

ضرورت ہے

دفتر میک ورکس قادیان کے لئے ایک قابل اور محنتی کلرک کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی میں کاروباری خط و کتابت اعلیٰ درجہ کی ڈرافٹ کر کے نہایت تیز رفتاری سے ٹائپ کر سکتا ہو۔ اس کے علاوہ بک کیپنگ اور فائلنگ اور دیگر دفتری کام کا تجربہ رکھتا ہو۔ دیگر کوائف اور تنخواہ کا فیصلہ خود مل کر یا بذریعہ خط و کتابت فرما دیں

مینجنگ پروپرائٹر

اٹھرا ایک دردناک دکھ ہے

بچہ کے بعد بچہ پیدا اور مرتے جانا ایک عذاب ہے اس عذاب کا دکھ وہ ماں ہی جانتی ہے۔ جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی کہ اسکا بچہ اُس سے جُدا ہو جاتا ہے۔ اس عذاب سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے۔ اور جسمانی علاج

ہمدرد نسواں

جو نوے فیصدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے حمل کیسا تھ ہی اس کا استعمال ضروری ہے۔ حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک ۱۱ تولے قیمت گیارہ روپے۔ آج ہی خرید لیں۔ تا کہ وقت پر دوا ملے اور فائدہ یقینی ہو۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اعلان رشتہ

ایک احمدی نوجوان جو لائل پور کے ایک زمیندار خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ڈسٹرکٹ بورڈ میں بعہدہ داروغہ ملازم ہے۔ کیلئے رشتہ درکار ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

خاکسار عبدالرحمٰن

اہلمد گارڈین کچہری لائل پور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل ریلوے کے سیکشنوں پر مندرجہ ذیل اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے لائن میں شگاف پڑ جانے کی وجہ سے تکلیف اور تاخیر کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ اپنے سفر کو فی الحال ملتوی رکھیں۔ ان شگافوں کو درست کرنے کی اس ماہ کے آخر تک ہر ممکن کوشش کی جائیگی۔

خانپور سیکشن پر روہڑی اور ونگی ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان

روہڑی سبی سیکشن پر رک اور جامرا " " "

لک وادو سیکشن پر لاڑکانہ اور ناندیرو " " "

" " ناندیرو اور مادے جی " " "

جنرل مینیجر لاہور

یکم اگست کو وی۔پی ارسال کئے جارہے ہیں براہ کرم وصولی کیلئے تیار رہیئے!

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو ۳۰ر جولائی۔ روسی اعلان میں کہا گیا ہے کہ فلیڈ سکائیا کے علاقہ میں جو سٹالن گراڈ سے ساٹھ ستر میل شمال مشرق کو ہے۔ گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ بٹائسک کے علاقہ میں روسی اور جرمن دستوں میں دست بدست جنگ ہوئی۔ اور روسیوں نے ایک بستی پر قبضہ کر لیا۔ جرمنوں نے اسے واپس لینے کے لئے پھر حملہ کیا۔ مگر پانسو کھیت رہے۔ فلیڈ سکائیا میں روسیوں نے دشمن کے دباؤ کو روکتے ہوئے اسپر کاری حملے کئے۔ پہلے تو جرمن روسی صفوں میں گھس آئے۔ مگر ایک ہزار افسر اور سپاہیوں کے علاوہ ۱۹ ٹینکوں ۴۰ لاریوں اور ۷۰ موٹر سائیکلوں کا نقصان اٹھا کر پسپا ہوئے۔ چمنکائیلک کے محاذ پر بھی آٹھ سو جرمن سپاہی اور افسر ہلاک ہوئے اور انکو سامان کا بھی بھاری نقصان ہوا۔ بٹائسک کے علاقہ میں جرمن برابر بڑھ رہے ہیں اور روسی ان کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ یہاں دو ہزار جرمن ہلاک ہوئے۔ اور ان کے ۲۸ ٹینک۔ اور ۱۵ توپیں برباد ہوئیں۔ رائٹر کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ ڈان کے موڑ کی لڑائی میں مارشل ٹموشنکو اب اپنے ریزرو دستے میدان میں لا رہے ہیں۔ جرمن تاحال سٹالن گراڈ کے مغرب میں ڈان کو پار نہیں کر سکے ❊

قاہرہ ۳۰ر جولائی۔ مصر میں اسوقت لڑائی بند ہے۔ تاہم شمالی محاذ پر توپیں ایک دوسرے پر گولہ باری کرتی رہیں۔ اور جنوبی محاذ پر گشتی دستے سرگرم عمل رہے۔ ہوائی سرگرمیاں بھی کوئی خاص نہ تھیں۔ تاہم اتحادی طیاروں نے شمالی علاقہ میں دشمن کی ۳۰ لاریاں برباد کر دیں۔ بحیرہ آیونین اور کریٹ میں بھی دشمن کے جہازوں پر حملے کئے گئے۔ طبرق کو دشمن کے جو جہاز سامان وغیرہ لیکر سیدی برانی آ رہے تھے۔ ان کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا ❊

قاہرہ ۳۰ر جولائی۔ مصر کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمن ہوائی جہازوں نے شمالی علاقہ میں ایک جگہ بہت سے بم گرائے۔ مگر نقصان معمولی ہوا۔ اور صرف ۲ دو آدمی گھائل ہوئے ❊

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ برطانی طیاروں نے مغربی جرمنی میں دن کے وقت دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ اس کے علاوہ شمالی فرانس۔ بلجیم اور ہالینڈ میں ریلوں۔ کشتیوں اور دوسرے اہم ٹھکانوں پر حملے کئے اور بہت سا نقصان پہنچایا۔ ہوائی وزارت کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ برطانی طیاروں نے شنبہ کی شب کو ہمبرگ پر جو حملہ کیا تھا۔ اس میں ساٹھ سو ٹن وزنی بم گرائے گئے۔ جرمنوں نے برطانیہ پر ہوائی حملوں میں اتنے بم ایک رات میں کبھی نہ گرائے تھے۔

بحری محکمہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ برطانی گشتی جہازوں نے ہالینڈ کے کنارے کے پاس دشمن کے ایک قافلہ کو دیکھا۔ جس میں مال لیجانے والے جہاز اور مچھلیاں پکڑنے والی مسلح کشتیاں بھی تھیں۔ اور اسپر حملہ کر دیا۔ مال لے جانیوالا ایک جہاز ڈوب گیا۔ اور مچھلیاں پکڑنے والی ایک کشتی کو آگ لگ گئی۔ ہمارے سب جہاز بندرگاہ میں پہنچ گئے۔ گو انہیں بھی تھوڑا سا نقصان اٹھانا پڑا۔

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ برطانی جہازوں کو نقصان پہنچانے کے لئے جرمن آبدوزوں نے خلیج بسکے کو مرکز بنا رکھا ہے۔ اس لئے برطانی طیارے اس پر حملہ کے لئے جا پہنچے۔ جرمن طیارے بھی مقابل پر آئے۔ مگر ان میں سے دو گرا لئے گئے۔ اور تین کو نقصان پہنچایا گیا ❊

واشنگٹن ۳۰ر جولائی۔ کل یہاں بحرالکاہل کی جنگی کونسل کا اجلاس ہوا۔ جس میں بحرالکاہل کے علاقہ کے علاوہ جزائر الیوشن کے بارہ میں بھی فوجی صورت حالات پر غور کیا گیا ❊

چنکنگ ۳۰ر جولائی۔ چین کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کیانگسی کے علاقہ میں چینی فوجوں نے اہم پہاڑوں پر قبضہ کر لیا ہے اور تین شہروں سے دشمن کو نکال دیا ہے ❊

لاہور ۲۹ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کے جیلوں میں آئندہ اے اور بی کلاس کا امتیاز اڑا دیا گیا ہے اور تمام قیدیوں کے لئے آسائش کا معیار موجودہ سی کلاس سے بلند رہیگا ❊

لنڈن ۲۹ر جولائی۔ آج پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ نے اعلان کیا۔ کہ برطانی حکومت کامل طور پر اس تجویز کے حق میں ہے۔ کہ جنگ کے بعد ایک بین الاقوامی عدالت قائم کی جائے۔ جو مختلف ممالک کے مابین معاہدات اور میثاقوں کے مطالب و معانی کی تشریح و تعیین کریگی۔ یہ تجویز دراصل امریکہ کی طرف سے پیش ہوئی ہے ❊

کراچی ۲۹ر جولائی۔ سندھ میں مارشل لاء کے علاقہ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ نئی سرحد سکھر اور کوٹڑی کے درمیان ریلوے لائن کے متوازی پانچ دس میل لمبی ہے۔ ہوائی جہاز اس علاقہ پر دیکھ بھال کر رہے ہیں ❊

لنڈن ۲۹ر جولائی۔ بی۔ بی۔ سی کے نامہ نگار نے دہلی سے اطلاع دی ہے کہ آج وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل کے اجلاس میں ملک کی سیاسی حالت پر بحث ہوئی۔ قیاس ہے کہ ۲ دو تجاویز زیر بحث آئیں

(۱) جنگ کے بعد ہندوستان کو آزادی دینے کی گارنٹی
(۲) ایک اور گول میز کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس سے قبل لنڈن اور دہلی سے ان تجاویز کے بارہ میں اعلان شائع کیا جائے گا۔ جس سے امید ہے۔ اہل ہند پر اچھا اثر ہوگا ❊

لنڈن ۲۹ر جولائی۔ سرکاری طور پر اس خبر کی تردید ہو گئی ہے کہ جرمنی اور برطانیہ سمجھوتہ کر چکے ہیں کہ لنڈن اور برلین پر بمباری نہ ہوگی ❊

لنڈن ۲۹ر جولائی۔ برطانی ہوائی فوج کے کمانڈر انچیف نے جرمنوں کے نام ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانی طیارے جرمنی کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک بموں کا مینہ برسائیں گے۔ اور جرمن شہروں کی اینٹ سے اینٹ بجادی جائیگی۔ تباہی اسقدر خطرناک ہوگی۔ کہ جرمنوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتی۔ یہ ہوائی حملے اسوقت ختم ہونگے۔ جب جرمن قوم ہٹلر اور اس کے ساتھیوں کو ملک سے نکال کر اتحادیوں سے صلح کرنے پر مجبور ہو جائے گی ❊

شملہ ۲۹ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ نے ہندی اور گورمکھی سرکلر واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ عنقریب اعلان ہوگا۔ یہ قدم سر سکندر بلدیو سنگھ پیکٹ کے نتیجہ میں اٹھایا گیا ہے ❊

مدراس ۲۹ر جولائی۔ تحریک خاکسار کے بانی جناب مشرقی صاحب نے گاندھی جی۔ پنڈت نہرو۔ مولانا آزاد اور مسٹر جناح کو تار دیا ہے کہ اس مرحلہ پر سول نافرمانی نہایت نامناسب ہے۔ کانگرس کو چاہیئے۔ پہلے فراخدلی سے مسلم لیگ کا مطالبہ پاکستان منظور کرے۔ اور پھر ہندوستان کے لئے مناسب اور متحدہ مطالبہ پیش کرے۔ پھر بھی اگر یہ نہ مانا جائے تو سول نافرمانی شروع کر دی جائے ❊

دہلی ۲۹ر جولائی۔ دکانوں پر کام کرنیوالے چار ہزار ملازمین نے کل ہڑتال کر دی ہے۔ کیونکہ اجرتوں میں اضافہ کے متعلق انکا مطالبہ منظور نہ ہوا تھا۔ ہڑتالی شہر کے بازاروں۔ گلیوں اور کوچوں میں گشت کرتے اور نعرے لگاتے پھرتے ہیں ❊

راولپنڈی ۲۹ر جولائی۔ یہ اطلاع ملنے پر کہ بازار میں ایندھن نہیں ملتا۔ پولیس نے بعض ٹالوں پر چھاپے مار کر دس ہزار من لکڑی پر قبضہ کر لیا۔ اور ایک مشہور ٹھیکیدار کو گرفتار کر لیا ❊

دہلی ۲۹ر جولائی۔ کانگرس کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا۔ کہ برما سے آنیوالے پناہ گزینوں کے آٹھ سال سے زیادہ عمر کے بچوں کی تعلیم کے اخراجات حکومت ہند پانچ سال تک ادا کرے گی مگر حکومت کی طرف سے اس کی تردید کی گئی ہے ❊

دہلی ۲۹ر جولائی۔ وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل کے ممبر سر راما سوامی مدلیار لنڈن جا رہے ہیں۔ جہاں جنگی کابینہ میں ہندوستان کے نمائندہ کی حیثیت سے شامل ہونگے۔ اور تین سال تک وہاں رہینگے ❊

لنڈن ۲۹ر جولائی۔ ہمبرگ پر حملہ کے دوران میں برطانی طیاروں نے ۳۵ منٹ میں ایک لاکھ ۷۵ ہزار بم گرائے۔ علاوہ ازیں امریکن طیاروں نے بھاری وزن کے چار ہزار بم گرائے ❊

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ آسٹریلین ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ نیوگنی میں امریکن ہوائی جہاز جاپانیوں پر سخت حملے کر رہے ہیں۔ مورسبی اور بونا کے درمیان جاپانیوں کو اتحادی فوج نے پیچھے ہٹا دیا ہے جاپانیوں کو یہاں مزید کمک نہیں مل سکی ❊

ملبورن ۳۰ر جولائی۔ آسٹریلیا کے ۵۰ ہزار اسلحہ ساز مزدوروں کی یونین کی طرف سے مسٹر چرچل کو تار دیا گیا ہے کہ ہٹلر کے خلاف جلد از جلد دوسرا محاذ قائم کیا جائے ❊

واشنگٹن ۲۹ر جولائی۔ مسٹر روزویلٹ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ اسوقت امریکہ میں ۴۰ لاکھ فوج تیار ہو چکی۔ ہے ❊

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ آج دارالعوام میں وزیر ہند نے کہا۔ کہ ہندوستان کے بارہ میں سر کرپس نے جو تجاویز پیش کی تھیں۔ حکومت برطانیہ اب بھی انپر قائم ہے۔ مگر کانگرس نے انکا ذکر تک نہیں کیا۔ ہم ہندوستان کو پوری پوری سیلف گورنمنٹ حاصل کرنیکا ضرور موقع دینگے لیکن اسوقت اگر وہاں کوئی گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تو گورنمنٹ اسے روکنے کے لئے مؤثر قدم اٹھانے میں ہرگز تامل نہ کرے گی ❊

چنکنگ ۳۰ر جولائی۔ ایک ذمہ دار چینی افسر نے کہا۔ کہ اسوقت منچوریا میں جاپان کی پانچ لاکھ فوج اور ایک ہزار ہوائی جہاز روس پر حملہ کیلئے تیار کھڑے ہیں ❊

لنڈن ۳۰ر جولائی۔ برطانی طیاروں نے جرمنی میں ذار بروکن کے علاقہ میں جہاں کوئلے کی کانیں ہیں۔ زوردار حملہ کیا۔ ہمارے نو جہاز واپس نہیں آئے۔ انگلستان پر حملہ کرنے والے سات جرمن طیارے گرا لئے گئے ❊

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی